سوال

(30) ہم غیر قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرتے رہے..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم امریکہ پہنچے توقطب نما کے مطابق نماز ادا کرتے رہے۔ حالانکہ یہ قبلہ کا رخ نہ تھا۔ وہاں ہمارے کچھ مسلمان بھائی تھے۔ انہوں نے ہمیں بتلایا کہ جدھر منہ کرکے ہم نماز ادا کرتے رہے ہیں یہ قبلہ کا رخ نہیں ہے۔ پھر انہوں نے صحیح رخ کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ میرا سوال یہ ہے کہ قبلہ کا صحیح رخ پہچاننے سے قبل جو نمازیں ادا کرچکے ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں؟ محمد۔ع۔ی۔ امریکہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مومن کسی صحرا میں ہو یا ایسی بستی میں جہاں قبلہ کا رخ مشتبہ ہو رہا ہو، پھر وہ صحیح رخ معلوم کرنے کے لیے پوری کوشش کرنے کے بعد اپنے اجتہاد کے مطابق نماز ادا کرلے۔ پھر اس کے بعد اس پر یہ واضح ہوجائے کہ اس نے نماز غیر قبلہ کی طرف ادا کی ہے تو اب وہ اپنے بعد والے اجتہاد کے مطابق عمل کرے۔ کیونکہ اس نے وہ نمازیں حق کی تلاش اور اجتہاد کے بعد ادا کی تھیں اور یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کے عمل سے ثابت ہے جبکہ قسبلہ کی سمت بیت المقدس سے کعبہ المشرفہ کی طرف بدلی تھی۔ جو اسی بات پر دلالت کرتی ہے۔ توفیق تو اللہ تعالیٰ ہی دینے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 56

محدث فتویٰ